کُنجیاں The Keys

کلیسیا:

رسُولوں کے اعمال کی کتاب میں نئے عہد نامے کی کلیسیا قائم ہوئی تھی اور اُس کا دروازہ کھولا گیا تھا۔ چونکہ کلیسیا پینتیکوست کے دن روح اُلقدس کے نزول کے ساتھ قائم ہوئی تھی، اِس لئے آج جو غیر زُبانوں میں بولنے کی گواہی کے ساتھ روح الُقدس پاتے ہیں جیسے کہ شاگردوں نے اعمال 2 میں پایا، پینتیکوست کلیسیا کے رُکن کہلاتے ہیں۔

انجلیں:

انجلیں یسوع کی خدمت اور اُس کے حیران کُن کاموں کو بیان کرتی ہیں جو اُس نے نئے عہد نامے کی کلیسیا، اِس دور میں روحانی بادشاہی کی بُنیاد رکھنے کے لئے کیئے۔ انجلیں یسوع کے احکامات کا اندراج دیتی ہیں کہ توبہ کرو اور بپتسمہ لو اور اُس کا روح الُقدس انڈیلنے کا وعدہ، لیکن مسیحی پانی کا بپتسمہ اور روح الُقدس کا بپتسمہ اُس وقت تک عمل پذیر نہیں ہوا جب تک یسوع مسیح مصلوب نہ ہوا، مُردوں میں سے جی نہ اُٹھا اور آسمان پر نہ اُٹھایا گیا۔ انجلیوں میں یسوع اپنی کلیسیا کے قائم کیئے جانے کی بات صیغہ مُستقبل میں کرتا ہے: ''میں اپنی کلیسیا بناؤں گا'' (متی 16:18)۔ اُس وقت تک ''روح اب تک نازل نہ ہوا تھا اسلئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا'' (یوحنا 7:39)۔ مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد کلیسیا بنائی گئی تھی، جب اُس کے ماننے والے روح الُقدس کا بپتسمہ پاتے ہیں اور غیر زبانوں میں بولتے ہیں جیسے روح اُنہیں بولنے کی طاقت بخشتا تھا (اعمال 9-4:1، 4-2:1)۔

اعمال کی کتاب:

متی، یوحنا، اور دوسرے سب رسول پینتیکوست کے دن جمع تھے جب روح الُقدس پہلی بار ان کو ملا۔ یہ سب پطرس کے یادگار وعظ کے گواہ تھے اور اُس کی معاونت کرتے تھے جب اُس نے نجات کا دروازہ کھولا۔ (اعمال 2:14)۔ اور جب ہجوم احساس گُناہ سے پُکار اُٹھا ''اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اَے بھائیو ہم کیا کریں؟ پطرس نے ان سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو روح القدس انعام میں پاؤ گئے'' (اعمال 2:38)۔

پطرس کو اختیار تھا کہ کلیسیا میں داخل ہونے کے لئے راہ کی مُنادی کر سکے کیونکہ مسیح نے اُسے ’’آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں‘‘ دی تھیں (متی 16:19)۔ کسی نے بھی اُس کے ایسا کرنے کا اختیار پر اعتراض نہ کیا۔ بادشاہی میں داخلے کے لئے توبہ کو لازمی قرار دے دیا گیا۔ علاوہ ازیں پانی کے بپتسمہ کے بارے میں جو کُلیہ پطرس نے دیا تکراری نہ تھا، کیونکہ شاگرد یسوع کی شناخت بطور خُدا مجسد ہوا جانتے تھے (کلیسوں 2:9، پہلا تمیتھیس 3:16)۔ وہ پہچان چُکے تھے کہ وہ خُدا کی ابدی روح کی علامت تھا، جسے وہ انسان ہوتے ہوئے اپنا باپ کہتا تھا۔ اِس لئے اِس پر کوئی بحث نہ ہوئی جب پطرس نے پانی کے بپتسمہ کا یسوع مسیح کے نام میں لینے کا حُکم دیا۔ آخرکار، روح القدس کا وعدہ نیا نہ تھا چونکہ یسوع نے کہا تھا کہ وہ سب جو اُس پر ایمان لائیں گے روح القدس انعام میں پائیں گے (یوحنا 7:38-39)۔

پولُس یہی کُنجیاں غیر قوموں کے لئے نجات کے دروازے کھولنے کے لئے استعمال کرتا ہے (اعمال 10)، اور وہ بھی وہی تجربہ پاتے ہیں جو شاگردوں نے پینتیکوست کے دن پایا تھا (اعمال 2)۔ علاوہ ازیں، یہی کُنجیاں نجات کا پیغام سامریوں میں مُنادی کرنے کے لئے بھی استعمال ہوئیں، وہ خُداوند یسوع کے نام میں بپتسمہ پاتے ہیں اور روح القُدس سے معمور ہوتے ہیں (اعمال 8)۔ کُچھ سالوں بعد پولُس رسُول یوحنا اصطباغی کے شاگردوں کو یسوع کے انوکھے نام میں دوبارہ بپتسمہ دیتا ہے اور وہ بھی روح القُدس پاتے ہیں اور غیر زُبانوں میں بولتے ہیں (اعمال 19)۔ پس، اعمال کی کتاب، باقاعدگی سے انہی کُنجیوں کو پیش کرتی ہے، اُسی نجات کے منصوبے کو۔

خطوط:

خطوط میں مختلف کلیسیاؤں کے لئے ہدایات تھیں جیسے کہ کورنتھ کی کلیسیائیں اور افسس، اور افراد کے لئے، جیسے کہ تمیتھیس اور طیطس کے لئے۔ یہ اُن لوگوں کو ہدایت کے لئے لکھے گئے جو پہلے ہی نجات کے دروازے سے داخل ہو چُکے تھے۔ اعمال کی کتاب بہت سی کلیسیاؤں کے بنائے جانے کا اندراج دیتی ہے جن کو یہ خطُوط لکھے گئے اور خطوط اکثر پڑھنے والوں کی پہلے سے توبہ، یسوع کے نام میں بپتسمہ، اور روح القُدس کے بپتسمہ کا حوالہ دیتے ہیں۔ (دیکھئے مثال کے طور پر رومیوں 6:1-4، پہلا کرنتھیوں 6:11; 12:13، گلتیوں 3:2,27; ططس 3:5)۔

پینتیکوست کی سچائی کے مُخالفین پہلے خطوط پر جانے سے اور پھر اعمال کی کتاب کو نظر انداز کرنے سے جہاں نجات کے منصُوبے اور تجربات کا اندراج ہے قصُور ٹھہراتے ہیں۔ خطوط میں بہت سے حوالے وضاحت کرتے ہیں کہ کیسے نجات یسوع مسیح کی کفارے کی موت، دفن کئے جانے اور جی اُٹھنے کی بُنیاد پر فضل کے ذریعے ایمان کے وسیلے سے تمام انسانوں کو ملتی ہے۔ (رومیوں 3:21-26؛ افسیوں 2:8-9)۔

علاوہ ازیں، بہت سے حوالے اُن صفات کو بیان کرتے ہیں جو سچے مسیحی کی زندگی کی خصُوصیت ہیں جیسے کہ ''ہم جانتے ہیں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں'' اور ''جسکا یہ ایمان ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے'' (پہلا یوحنا 3:14؛5:1)۔لیکن اِن بیانات میں سے کوئی بھی اعمال 2:38 اور نئے سرے سے پیدا ہونے کے انجیلوں میں وعدوں کے اصل تجربے کے حُکم کو منسُوخ نہیں کرتا، جو اعمال کے پائے گئے اور جن کا حوالہ خطوط میں دیا گیا ہے۔

پولُس کے کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھے گئے پہلے خط میں غیر زُبانوں کی نعمت اُن نو نعمتوں میں سے ایک ہے جو ایک برگزیدہ، وہ شخص جو روح سے معمور ہے (نہ کہ غیر ایماندار) پا سکتا ہے یا نہیں پا سکتا ہے۔کوئی بھی غیر زبانوں یا نو میں سے کسی بھی ایک نعمت کا استعمال نہیں کرسکتا جس نے پہلے غیر زبانوں میں بولنے کی ابتدائی نشانی نہ پائی ہو۔(اعمال 2:4)۔

نتیجہ:

انجیلیں نجات کی راہ کی جانب اشارہ کرتی ہیں اور خطوط اُس کی تصدیق کرتے ہیں، لیکن نجات کا دروازہ اعمال کی کتاب میں کھُلتا ہے ۔نئے سرے سے پیدا ہونے کا تجربہ، جو توبہ، یسوع کے نام میں تبدیلی پاتے ہوئے پانی کا بپتسمہ کی دوسری زبانوں میں بات کرنے کی ا آسمانی گواہی ہے پر مُشتمل ہوتا ہے جو پینتیکوست کے دن سے کبھی تبدیل نہیں ہوا (اعمال 2:4,38)۔کسی کو بھی اِسے تبدیل کرنے کا اختیار یا قُدرت حاصل نہیں ہے، حتیٰ کہ آسمان سے فرشتے کو بھی نہیں (گلتیوں 1:8)۔دوزخ کے دروازے اِس کے آگے قائم نہ رہ سکیں گے (متی 16:18)۔یہ تجربہ آمرانہ ہے اگر ہمیں خُداوند کے جلد آنے کے لئے تیار ہونا ہے۔

http://www.sayadi-al-nas.ae